السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں ایک ہسپتال میں کام کرتا ہوں، میرا کام کچھ اس نوعیت کا ہے جو ہمیشہ اجنبی (غیر محرم) عورتوں سے اختلاط اوران سے بات چیت کا مقتضی ہے۔ اس کا کیا حکم ہے؟ اورخاص طور پر رمضان المبارک میں اجنبی عورتوں سے مصافحہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عورتوں سے اختلاط ناجائزاورانتہائی خطرناک ہے۔ خصوصا جب وہ زیب وزینت (میک اپ)کئے ہوئے ہوں اور بے پردہ بھی ہوں۔ لہذا آپ پراس اختلاط سے دوررہنا ضروری ہے۔ کوئی ایسا کام تلاش کریں جس میں عورتوں سے اختلاط نہ ہو۔ الحمدللہ!کام توبے شمارہیں۔ آدمی کا غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرنا حرام ہے، کیونکہ یہ عمل باعث فتنہ اور شہوت بھڑکانے والا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی اجنبی عورت کے ہاتھ کوہاتھ نہیں لگایا۔ آپ عورتوں کے ساتھ صرف گفتگو کے ذریعے بیعت فرماتے۔۔۔۔شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھٰذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:362

محدث فتویٰ